سوال

(150)عید کے عمومی آداب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمومی آداب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کے کچھ عمومی آداب حسب ذیل ہیں

نماز عید کھلے میدان میں ادا کرنا

عیدین کے موقع پر اسلام اور اہلِ اسلام کی شان و شوکت کا اظہار مقصود ہے، اس لیے نماز عید کا اہتمام کھلے میدان میں ہونا چاہیے، جس کی دو صورتیں حسب ذیل ہیں۔ 1 عید گاہ میں پڑھی جائے۔ 2اگر عید گاہ نہ ہو تو کسی کھلے پارک میں پڑھنی چاہیے۔

شرعی عذر کے بغیر مسجد میں ادا کرنا مسنون نہیں، البتہ سخت بارش، تیز آندھی یا اس قسم کے کسی دوسرے عذر کے پیشِ نظر مسجد میں بھی پڑھنا جائز ہے۔ اس سلسلہ میں ایک روایت بھی پیش کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عید کے دن بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں عید پڑھائی۔[1]لیکن یہ روایت سند کے اعتبار سے ضعیف ہے اگرچہ معنی کے اعتبار سے صحیح ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابن ماجہ، اقامة الصلوة: ۱۳۱۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث